

شادی ہال کا کھانا

مجیب: محمد سجاد عطاری مدنی زید مجدہ

فتویٰ نمبر: 34: Web

تاریخ اجراء: 01 جمادی الاولیٰ 1442ھ / 17 دسمبر 2020ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ شادی ہال میں منیجر، ویٹرز، الیکٹریشن، پروگرام والے دن پارٹی کا کھانا کھاتے ہیں۔ جس کے ہاں شادی ہوتی ہے عموماً سے معلوم ہوتا ہے کہ منیجر، ویٹرز، ہال کا عملہ بھی ان کی دعوت کا کھانا کھاتے ہیں اب معلوم یہ کرنا ہے کہ ان افراد کا یہ کھانا کھانا درست ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسؤلہ میں کھانے کے مالک کی طرف سے اگر صراحتہ یا دلالتہ شادی ہال کی انتظامیہ و عملے کو کھانے کی اجازت ہے مثلاً مالک نے خود کہہ دیا کہ شادی ہال کی انتظامیہ و عملہ کے لوگ بھی کھا سکتے ہیں یا یہ لوگ کھاتے ہیں اور مالک کو معلوم ہے لیکن اس کے باوجود کھانے کا مالک منع نہیں کرتا تو اس صورت میں انتظامیہ و عملے کو کھانے کی اجازت ہے اور اگر مالک کی طرف سے صراحتہ و دلالتہ کسی طرح کی اجازت نہیں ہے تو انتظامیہ و عملے کے کسی فرد کو اس میں سے کھانا شرعاً ناجائز ہے۔ ہال والوں کی یہ ذمہ داری ہونی چاہیے کہ وہ کرایہ داری کا معاہدہ کرتے وقت صراحت سے بتادیں یہ اس طبقہ کی لیبر اور مزدور جن کی تعداد اتنی ہے یہ بھی کھانا کھایا کرتے ہیں مالک منع کرے تو مزدوروں کو روک دے نہ منع کرے تو کھانے دے۔ مالک کو بھی چاہیے کہ ان مزدوروں کو کھانے سے نارو کے کہ خوشی کے موقع پر غرباء پر کے ساتھ بھلائی اچھا شگون ہوتا ہے

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftAhlesunnat)



[Dar-ul-Ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net